

گرنے سے بچاؤ کیوں اہم ہے؟

گرنے سے بچاؤ کیوں اہم ہے؟
گرنے سے بچاؤ کیوں اہم ہے؟
گرنے سے بچاؤ کیوں اہم ہے؟
گرنے سے بچاؤ کیوں اہم ہے؟

-ہڈیوں کے ٹوٹنے کا
-جلد کے اور اندرونی اعضاء کے زخموں کا
-سر اور ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ (صدمے) کا

ہسپتال میں گرنا وہاں رکنے کے
عرصے کو بڑھا سکتا ہے۔



یہ بروشر اس ویب سائٹ پر
دستیاب ہے

www.asst-monza.it



بچوں کا گرنے سے بچاؤ



آپ کو یہ بروشر پڑھنے کی
دعوت دیتے ہیں جس میں
بچوں کو گرنے سے بچانے
کے لئے مفید ہدایات ہیں

Sistema Socio Sanitario



Regione
Lombardia

ASST Monza

کون گرتا ہے...

سب بچوں کو گرنے کا خطرہ ہے، کیونکہ وہ اکثر اپنی حد سے لا علم ہوتے ہیں جب وہ جسمانی طور پر نئی مہارتیں اور منظم حرکات سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جو بچے ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں ان میں اس کے علاوہ چند عناصر گرنے کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں۔ اس لئے اکثر اس مسئلے کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی کیونکہ جسمانی طور پر روزمرہ کی زندگی میں گرنا عام بات ہے لیکن ہسپتال کے ماحول میں ایسا نہیں ہے۔

(سال 17 سے 0) ہسپتال میں داخل کم سن بچوں کے حادثات میں سے گرنا زیادہ تعداد میں ہے اور زیادہ۔ اس کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں خطرے کے لمحات سکون اور ادویات کے گھنٹے بعد اور بے ہوشی کے 4 استعمال کے گھنٹے بعد تک ہوتے ہیں 24

بچے کی پیدائش کے بعد

ماں جسمانی طور پر زیادہ تھکی ہو سکتی ہے، اس لئے مشورہ دیا جاتا ہے کہ دودھ پلانے کے لئے ہسپتال کے عملے سے مدد طلب کی جائے تاکہ ماں اور بچہ ایک محفوظ حالت میں رہیں کون گرتا ہے



گرنے سے بچاؤ کے لئے ہدایات...

نومولود کے لئے:

-بچے کو کپڑے تبدیل کرنے والے میز، ترازو، بستر پر اکیلے چھوڑنے سے پرہیز کرنا!

-بچے کو کہیں لے کر جانے کے لئے بچوں کے پنگھوڑے کا استعمال کریں اور نومولود کے ساتھ یا بچے کو گود میں لے کر لمبے سفر سے پرہیز کریں۔

-بستر کی سائیڈ ریلز کو اونچا کر کے بچے لٹائیں، اگر انکیوبیٹر میں ہو تو یقین دہانی کریں کہ اس کا دروازہ بند ہے۔

بچے کے لئے:

-صحیح طرح سے حرکت کرنے والی ریلز کو یا ذاتی امداد کو استعمال کریں۔

-جب دیکھ بھال کے لئے کوئی موجود نہ ہو تو بستر کو نیچا رکھیں۔

-جب بچے سے دور ہونا ہو یا اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانے میں غیر محفوظ سمجھتے ہوں تو مدد طلب کر لیں۔ حالت میں رہیں۔

-خطرے والی صورت حال سے بچنے کے لئے بچے پر نظر رکھیں!

-فرش پر ایسی چیزیں نا چھوڑیں جو بچے کے چلنے میں رکاوٹ ہوں!

-زیادہ احتیاط کرنا اگر بچہ بخار میں مبتلع ہو یا ایسی دوائیں استعمال کرتا ہو جو نیند اور بیداری کی کیفیت پر اثر انداز ہوں!

-طبی عملے کی دی گئی ہدایات پر عمل کرنا!

-گھنٹی، فون اور ذاتی چیزوں کو قریب رکھنا!

-نا پھسلنے والی جرابیں پہنانا!

-بھاگنے سے پرہیز کرنا کیونکہ فریش گیلا ہو سکتا ہے، دوسرے بیمار بچوں کے ساتھ ٹکر ہو سکتی ہے یا سامان کے ساتھ ٹکر ہو سکتی ہے جس سے چوٹ لگ سکتی ہے!

-کمرے کا دروازہ کھلا چھوڑنا تاکہ عملہ فوراً دیکھ سکے اگر مدد کی ضرورت ہو تو۔

